ہیومن ٹشو اتھارٹی

زندہ صورت میں عطیہ کے طور پر دیئے گئے اعضاء کے ٹرانسپلانٹ (پیوست کاری) کے متعلق معلومات

عام طور پر فوت ہو جانے والے افراد کے جسم کے حصے (اعضاء) ٹرانسپلانٹ کے لیے عطیہ دیئے جاتے ہیں، لیکن ہر سال پہلے سے زیادہ افراد زندہ لوگوں سے جسم کے اعضاء عطیے کے طور پر وصول کر رہے ہیں. اگر آپ زندہ عطیے کے ٹرانسپلانٹ کے متعلق سوچ رہے ہیں تو یہ لیف لٹ آپ کو معلومات فراہم کرتا ہے. یہ آپ کو:

- زندہ صورت میں عطیہ ملنے والے اعضاء کے ٹرانسپلانٹ کے متعلق قانون (ہیومن ٹشو ایکٹ2004) اور اُس آرگنائزیشن (تنظیم) کے کردار کی تفصیلات فراہم کرتا ہے جو ٹرانسپلانٹس (جسم کے کسی اعضاء کی پیوست کاری) کے کام کو ضابطہء قانون کے تحت چلاتی ہے (اسے ''دی ہیومن ٹشو اتھارٹی'' کہا جاتا ہے)؛
- اس سے پہلے کہ ٹرانسپلانٹ سرانجام پاسکے یہ آپ کو جائزہ لینے کے اس عمل کے متعلق معلومات فراہم کرتا ہے جس میں سے عطیہ دینے والے فرد اور عطیہ لینے والے، یعنی جسے ٹرانسپلانٹ کی ضرورت ہوتی ہے، فرد (وصول کنندہ) کو گزرنا پڑتا ہے.
- زندہ صورت میں جسمانی اعضاء کا عطیہ کون دے سکتا ہے؛ اور
- زندگی عطا کرنے والے اعضاء (مثال کے طور پر، ایک گردہ یا جگر کا ایک حصہ) دینے اور وصول کرنے کے لیے قانونی طور پر جائز اظہارِ رضامندی کیسے کیا جاتا ہے (اجازت کیسے دی جاتی ہے).

یہ بہت ضروری ہے کہ آپ یہ لیف لٹ ان تمام معلومات کے ساتھ ضرور پڑھیں جو آپ کو بھیجی جاتی ہیں. اس طرح آپ کو مکمل طور پر علم ہو جائے گا کہ زندہ اعضاء کا عطیہ دینے والے اور یہ اعضاء وصول کرنے والے، دونوں افراد کون سے حالات میں سے گزرتے ہیں.

ہیومن ٹشو اتھارٹی کیا ہے؟

عوام کی رائے جاننے کے بعد، حکومت نے ٹرانسپلانٹس (اعضاء کی پیوست کاری) کے متعلقہ قانون کی تجدید کی. یہ قانون۔ جو ''ہیومن ٹشو ایکٹ2004 (ایچ ٹی ایکٹ) کہلاتا ہے۔ طرزِ عمل میں بہتری پیدا کرنے پر روشنی ڈالتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ لوگوں کو علم ہو کہ ٹرانسپلانٹس (اعضاء کی پیوست کاری) کے بارے میں صحیح طور پر کیسے اظہارِ رضامندی کیا جاتا ہے.

ہمیں، یعنی ہیومن ٹشو اتھارٹی''کو''ایچ ٹی ایکٹ'' کے متعلق مشورہ اور رہنمائی فراہم کرنے اور اس بات کا یقین کرنے کے لیے معرضِ وجود میں لایا گیا تھا تاکہ لوگ اس قانون کی پابندی کریں. جو قاعدے قانون (نظامِ کار) ہم لاگو کرتے ہیں، اس پر اعتماد کو بڑھانے کے ذریعے ہم مریضوں، ان کے خاندانوں اور اس شعبے میں کام کرنے والے ماہرین کی مدد کرنے کی کوشش کرتے ہیں. ہم دونوں قسم کے ممبران، عوام سے چنے گئے ممبران (جنہیں اس پیشے سے کوئی علم نہیں ہوتا) اور ماہر ممبران، بشمولِ سینئر ٹرانسپلانٹ سپیشلسٹ، پر مشتمل ہیں.

نئے قانون کے تقاضے کے تحت، ہمیں یا ہمارے مقرر کردہ نمائندگان۔۔ جو خود مختار اسسّر کہلاتے ہیں (جو اپنے طور پر جائزہ لینے میں خود مختار ہوتے ہیں)۔۔ کو عطیے کے طور پر ملنے والے زندہ اعضاء کی پیوست کاری والے تمام آپریشنوں کی منظوری دینا ہوتی ہے. اس میں اس بات پر غور کرنا ہوتا ہے کہ آیا عطیہ دینے والا شخص عطیہ لینے والے شخص کا رشتہ دار ہے یا نہیں.

زندہ اعضاء کی پیوست کاری (ٹرانسپلانٹس) کیوں کی جاتی ہے؟

جب زندہ رکھنے والے جسمانی اعضاء، مثلاً گردے، دل، جگر یا لبلبہ (یہ جسم میں ایک ایسا عضو ہے جو نظامِ ہضم میں ایک ایسا مادہ، محلول داخل کرتا ہے جو خوراک کو ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے) میں سے کوئی کام کرنا چھوڑ دے تو دوسرے جسمانی اعضاء فیل ہونا شروع ہو جاتے ہیں.

بہت سے لوگ جن کے اعضاء فیل ہوتے ہیں، ٹرانسپلانٹ (پیوست کاری) کرانے کا انتخاب کرتے ہیں، اور ہر سال پہلے سے زیادہ افراد زندہ صورت میں عطیہ ملنے والے اعضاء کے ٹرانسپلانٹ (اعضاء کی پیوست کاری) سے مُستفید ہوتے ہیں.

عام طور پر زندہ اشخاص کی طرف سے گردوں کا عطیہ دیا جاتا ہے اور ان کے ٹرانسپلانٹ (ان کی پیوست کاری) عام طور پر بہت کامیاب ہوتے ہیں. گردوں کے عطیے میں، عطیہ دینے والے شخص کو بہت کم خطرہ درپیش ہوتا ہے اور اس سے پہلے کہ عطیہ دینے والا اپنے اعضاء کا عطیہ دے، اس کا مکمل جائزہ لیتے ہوئے اس خطرے کو کم کر دیا جاتا ہے. تاہم گردے کا عطیہ دینے کے لیے ایک بڑا آپریشن کرنا پڑتا ہے اس لیے آپریشن کی منصوبہ بندی کرنے سے پہلے اسے سمجھ لینا بہت ضروری ہے. اگر گردے کا عطیہ دینے والے سے قبل از وقت ٹرانسپلانٹ کی منصوبہ بندی کر لی جائے تو اس سے عطیہ دینے والے اور عطیہ لینے والے، دونوں کے لیے بہتر نتائج بر آمد ہو سکتے ہیں جس سے عطیہ لینے والا ''ڈائیلاسس'' کے عمل میں سے گزرنے سے بچ سکتا ہے. بعد کے طویل عرصے میں عطیہ دینے والے اس شخص کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑتا جسے گردے کا عطیہ دینے کے لیے مناسب اور صحت تصور کیا گیا ہو.

زندہ اشخاص عام طور پر اپنے اعضاء کا عطیہ نہیں دیتے، لیکن وقتاً فوقتاً بعض لوگ اپنے جسم کے اعضاء مثلاً جگر، پھیپھڑے یا آنت کے کچھ حصے عطیے کے طور پر دینے کا فیصلہ کر لیتے ہیں. ان اعضاء کا عطیہ دینا زیادہ پیچیدہ ہے اس لیے عطیہ دینے والے کو درپیش خطرات پر بہت احتیاط سے غور ہونا چاہیے تاکہ اس بات کا یقین ہو کہ یہ خطرات قابلِ قبول ہیں. آپ کا مقامی ٹرانسپلانٹ سینٹر اس بارے میں مزید معلومات فراہم کر سکتا ہے تاکہ آپ کو علم ہو اس میں کیا کچھ ہوتا ہے.

''لیونگ ڈونر (زندہ ہوتے ہوئے کسی اعضاء کا عطیہ دینے والا) کون ہو سکتا ہے؟

زندہ صورت میں گردے کا عطیہ دینے والے اور لینے والے غیر رشتہ داروں کے درمیان ٹرانسپلانٹ (پیوست کاری) کی کامیابی کے نتائج اتنے ہی ہیں جتنے عطیہ دینے والے اور لینے والے خونی رشتہ داروں کے درمیان ہیں. گذشتہ دور میں زندہ صورت میں عطیے صرف خونی رشتہ داروں اور ان لوگوں کو دیئے جاتے تھے جن کے ساتھ ذاتی تعلقات ہوں (وہ لوگ جو خونی رشتہ دار نہیں تھے لیکن وہ ایک دوسرے کے ساتھ جذباتی بندھن میں بندھے ہوئے تھے). ''ایچ ٹی ایکٹ'' اس میں زیادہ لچک دکھاتا ہے کہ کون کسے عطیہ دے سکتا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ زندہ صورت میں ملنے والے عطیے کے ٹرانسپلانٹ سے مُستفید ہو سکیں.

زندہ صورت میں عطیہ ملنے والے اعضاء کے ٹرانسپلانٹ کے سلسلے میں نئے آپشنز درج ذیل ہیں:

1. عطیہ دینے والے اور عطیہ لینے والے اشخاص، جن کے خون کے گروپ یا ٹشو ایک دوسرے سے نہ ملتے ہوں (یا متضاد ہوں) انہیں اسی صورتحال میں مبتلا عطیہ دینے والے اور لینے والے اشخاص سے جوڑا جا سکتا ہے. اسے ''پیئرڈ ڈونیشن'' کہا جاتا ہے. بعض اوقات، اس ادل بدل کرنے کے عمل (جسے ''پُولڈ ڈونیشن'' کہا جاتا ہے) میں دو سے زیادہ عطیہ دینے والے اور دو سے زیادہ عطیہ لینے والے شامل ہوں گے لیکن اس سے عطیہ لینے والا ہر فرد ٹرانسپلانٹ سے مُستفید ہوگا، ورنہ ہو سکتا ہے وہ اس عمل کے بغیر مُستفید نہ ہو سکے.

''پیئرڈ'' یا ''پُولڈ'' ڈونیشن صرف گردے کے ٹرانسپلانٹ میں استعمال کئے گئے ہیں. عطیہ دینے والے اور عطیہ لینے والے کے آپریشن ایک ہی وقت پر کرنے کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے تاکہ اعضاء کو ایک ہی وقت پر تبدیل کیا جا سکے.

آپ کا مقامی ٹرانسپلانٹ سینٹر آپ کو مزید معلومات فراہم کر سکے گا اور اس بات کا جائزہ لے سکے گا کہ آیا آپ کا نام ''پیئرڈ'' یا ''پُولڈ'' ڈونیشن کے سلسلے میں آگے جانے کے لیے موزوں ہے یا نہیں. اگر ایسا ہے تو، آپ کی تفصیلات ایک نیشنل (قومی) رجسٹر پر ڈال دی جاتی ہیں جہاں انہیں ایک جیسے موزوں اعضاء کے ساتھ ملایا جاتا ہے.

2. ایک زندہ شخص جو کبھی بھی ممکنہ عطیہ لینے والے سے نہیں ملا ہے، ہو سکتا ہے اس شخص پر عطیہ دینے والے کی حیثیت سے غور ہو سکے اسے ''نان۔ڈائریکٹڈ الٹروسٹک ڈونیشن'' کہا جاتا ہے.

اگر آپ کسی انجانے عطیہ لینے والے کو اعضاء کا عطیہ دینا چاہتے ہوں، عام طور پر گردہ ہوتا ہے، تو آپ کو اپنے مقامی ٹرانسپلانٹ سینٹر سے رابطہ کرنا ہوگا تاکہ آپ کے بارے میں تشخیص کی جاسکے. اگر آپ کی تشخیص سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ ایک موزوں ''ڈونر'' (عطیہ دینے والے) ہیں اور آپ ابھی بھی ایسا کرنا چاہتے ہوں تو آپ کا نام ''نیشنل ایلوکیشن سکیم'' (قومی سطح پر نامزد کرنے والی سکیم) کے پاس بھیج دیا جائے گا اور پھر مناسب شخص سے ملایا جاتا ہے یعنی عطیہ لینے والے مناسب شخص سے آپ کے اعضاء (خون کے گروپ اور ٹشو وغیرہ) کو ملایا جاتا ہے. یہ اسی طرح کام کرتا ہے جیسے فوت ہو جانے والے اشخاص سے لیے گئے اعضاء کو ان مریضوں سے ملایا جاتا ہے جن کے نام ویٹنگ لسٹ پر ہوتے ہیں.

''پیئرڈ''یا''پُولڈ''اور ''نان۔ڈائریکٹڈ الٹروسٹک ڈونیشن'' کے سلسلے میں بہت زیادہ احتیاط اور غور و خوض کرنا پڑتا ہے کیونکہ یہ عام ''لیونگ ڈونر ٹرانسپلانٹ'' (زندہ اعضاء کی پیوست کاری) سے بہت مختلف ہوتے ہیں، جس میں عطیہ دینے والا اور عطیہ لینے والا فرد ایک دوسرے کو جانتے ہوتے ہیں. یہ بہت ضروری ہے کہ یہاں عطیہ دینے والا اور عطیہ لینے والا ایک دوسرے سے گمنام رہیں (یعنی یہ ضروری ہے کہ وہ ایک دوسرے کو جانتے نہ ہوں) اور رازداری کا احترام کیا جائے.

تشخیص اور اظہارِ رضامندی: اس میں کیا کچھ کرنا پڑتا ہے؟

اس سے قبل کہ زندہ اعضاء کا ٹرانسپلانٹ سرانجام پائے، عطیہ دینے والے اور عطیہ لینے والے، دونوں افراد کی اچھی طرح تشخیص کی جاتی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ یہ دونوں افراد کے لیے موزوں اور محفوظ ہے. اس میں، میڈیکل (طبّی) ٹسٹ کرنا، اعضاء کا ایک دوسرے سے موازنہ کرنے کے ٹسٹ اور اس طریقہ کار میں درپیش خطرات اور اس کے فوائد کے بارے میں بات چیت کرنا شامل ہے. تشخیص میں اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ، جو بھی بہتر سے بہتر معلومات دستیاب ہیں ان کو سامنے رکھتے ہوئے عطیہ دینے والا اور عطیہ لینے والا پوری طرح رضامندی کا اظہار کریں.

جہاں تک ممکن ہو، عطیہ دینے والے اور عطیہ لینے والے افراد کے اپنے اپنے کنسلٹنٹ ہوں گے جو ان کی فلاح و بہبود کے ذمے دار ہوں گے. ہیلتھ ٹیم کے دیگر ممبران بھی عطیہ دینے والے اور عطیہ لینے والے کی تشخیص کرنے میں شامل ہوں گے. عطیہ دینے والا اور عطیہ لینے والا دونوں، مشاورتی عرصے کے دوران کسی بھی وقت، حتیٰ کہ سرجری (آپریشن) کے وقت سے کچھ پہلے تک اس عمل میں سے اپنی رضامندی واپس لینے میں مکمل طور پر آزاد ہیں.

آزادانہ طور پر تشخیص کرنے کا عمل کیا ہے؟

عطیہ دینے والے اور عطیہ دینے والے تمام افراد کو مقامی خود مختار تشخیص کنندہ (آئی اے) سے ملنا پڑتا ہے جو زیادہ تر صورتوں میں ٹرانسپلانٹ کے آپریشن کو آگے بڑھانے (پورا کرنے) کی منظوری دے دیتا ہے. خود مختار تشخیص کنندہ ہماری طرف سے کام کرتا ہے اور اس کا ہیلتھ کیئر ٹیموں سے کوئی تعلق نہیں ہوتا، جو عطیہ دینے والے اور عطیہ لینے کی ذمہ دار ہوتی ہیں.

خود مختار تشخیص کنندہ عطیہ دینے والے اور عطیہ وصول کرنے والے افراد کا اکٹھے اور علیحدہ علیحدہ انٹرویو کرے گا اور پھر ایک رپورٹ مرتب کرے گا. یہ اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ اس بات کا یقین ہو سکے کہ عطیہ دینے والے اور عطیہ لینے والے کی اچھی طرح تشخیص کی گئی ہے اور وہ سمجھتے ہوں کہ کسی اعضاء کا عطیہ دینے اور عطیہ لینے میں کیا کچھ کرنا پڑتا ہے. خود مختار تشخیص کنندہ کو اس بات پر اطمینان ہونا چاہیے کہ عطیہ دینے والے پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ڈالا جارہا اور وہ اپنی مرضی اور آزادی سے رضامندی کا اظہار کر رہا ہے. خاص طور پر، خود مختار تشخیص کنندہ

عطیہ دینے والے اور عطیہ لینے والے کے درمیان تعلقات اور عطیہ دینے کے مقصد کے بارے میں فیصلہ کرے گا. خود مختار تشخیص کنندہ کے لیے اس بات کا یقین کرنا ضروری ہوتا ہے کہ ان کے درمیان تعلقات قانونی طور پر درست و جائز ہیں اور اس کے پیچھے کوئی مالی یا کوئی اور مفاد چھپا ہوا نہیں ہے. اس صورت میں جب اعضاء کا عطیہ وصول کرنے والا کوئی بچہ ہو تو، وہ بالغ شخص جو بچے کی طرف سے ٹرانسپلانٹ کرنے پر راضی ہوتا ہے، اسے بھی انٹرویوز پر ان کے ساتھ جانا پڑتا ہے.

خود مختار تشخیص کنندہ عطیہ دینے والے اور عطیہ لینے والے سے ایسی دستاویزات (کاغذات) دکھانے کا مطالبہ کرے گا جن سے ان کے تعلقات کی نوعیت واضح ہوتی ہو. جس قسم کا ثبوت فراہم کرنے کی ضرورت ہوگی وہ تعلقات کی نوعیت کے اعتبار سے مختلف ہوگا ہے اور اس کے بارے میں ٹرانسپلانٹ سینٹر مشورہ دے گا.

ایسے ٹرانسپلانٹ، جن میں عطیہ دینے والا اور عطیہ لینے والا ایک دوسرے کو جانتے ہو، تو جب وہ دونوں مطمئن ہو جائیں تو خود مختار تشخیص کنندہ اسی وقت ٹرانسپلانٹ کی منظوری دے سکتا ہے. ایسی غیر متوقع صورتحال میں جب خود مختار تشخیص کنندہ ٹرانسپلانٹ کو آگے بڑھانے کی منظوری نہ دے سکتا ہو تو یہ معاملہ غور وخوض کے لیے ''ایچ ٹی اے'' (ہیومن ٹشو اتھارٹی) کے پاس بھیج دیا جاتا ہے. بہت ہی کم پیش آنے والی صورت میں اعضاء کا عطیہ دینے والا کوئی بچہ ہو تو یہ معاملہ بھی ہمارے پاس بھیج دیا جاتا ہے.

''پیئرڈ'' یا ''پُولڈ'' اور ''نان-ڈائریکٹڈ الٹروسٹک ڈونیشن'' کی صورت میں، جب خود مختار تشخیص کنندہ نے مقامی طور پر تشخیص مکمل کر لی ہو تو وہ ٹرانسپلانٹ کو آگے بڑھانے کے بارے میں حتمی فیصلے کے لیے ''ایچ ٹی اے'' (ہیومن ٹشو اتھارٹی) کے پاس درخواست دے گا.

اس صورت میں آزادانہ طور پر تشخیص کے عمل کی ضرورت نہیں ہوتی جب کوئی اعضاء کسی علاج کی غرض سے نکالا گیا ہو اور مریض اس اعضاء کو عطیے کے طور پر دینے کے لیے رضامند ہو. اس کی مثال یوں دی جاسکتی ہے کہ، جب کوئی دل نکالا جاتا ہے تاکہ مریض کو نیاء دل اور پھیپھڑا لگایا جاسکے، تو نکالا جانے والا دل پھر ٹرانسپلانٹ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے. ایسی صورتِ حال میں، جس شخص کو عطیہ کے طور پر دیا جانے والا یہ دل لگایا جائے گا، اس کی پہچان اسی وقت ہو سکے گی جب دل نکال لیا جائے گا. اسے ''نان ڈائریکٹڈ ڈومینو ڈونیشن'' کہا جاتا ہے.

نوٹ کر لیں

اگر ''ایچ ٹی'' ایکٹ کی شرائط پوری نہیں کی جاتیں تو دو زندہ انسانوں کے درمیان ٹرانسپلانٹ آپریشن کرنا سزاوار جرم ہے. اس میں، عطیہ دینے والے اور عطیہ لینے والے کی طرف سے جائز اور معقول رضامندی کا اظہار ہونا شامل ہے. انسانی اعضاء کو خریدنا اور بیچنا، یا انسانی کو بیچنے اور خریدنے کی مشہوری (تشہیر) کرنا بھی جرم ہے. اس جرم کی سزا، تین سال تک کے لیے جیل، یا جرمانہ یا دونوں ہو سکتی ہے.

مزید معلومات

یہ لیف لٹ صرف رہنمائی کے لیے ہے. ہمارے یا "ایچ ٹی ایکٹ" کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ہماری ویب سائٹ www.hta.gov.uk ملاحظہ کریں یا رابطہ کریں:

ہیومن ٹشو اتھارٹی	Human Tissue Authority
فنلیزن ہاؤس	Finlaison House
15--17 فرنیوال سٹریٹ، لندن	15 - 17 Furnival Street, London
ای سی4اے 1اے بی	EC4A 1AB

ٹیلیفون نمبر: 020 7211 3400

فیکس نمبر: 020 7211 3430

ای میل: enquiries @ hta.gov.uk

یہ لیف لٹ ہماری ویب سائٹ پر، ویلش، اُردو، گجراتی، پنجابی، ہندی اور بنگالی میں دستیاب ہے.

جون 2006 میں مرتب کیا گیا.

جملہ حقوق: ہیومن ٹشو اتھارٹی